© rasailojaraid.com

پروفیسر عابد صدیق

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

لکھی ہے جب سے نعت رسالتمآب کی
غایت سمجھ میں آئی قلم اور کتاب کی

لفظوں میں نور ہے ترے ذکرِ رفیع کا
ذرّے میں آگئی ہے چمک آفتاب کی

ہے شش جہت میں ذات سے تیری ظہورِ خیر
پھیلی ہو جیسے باغ میں خوشبو گلاب کی

"سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا"
تعبیر کی غرض سے ضرورت تھی خواب کی

تقلید کو ز بس ترا اُسوہ ہو جب مثال
منزل ہے سہل قبر و سوال و جواب کی

ہم عاصیوں کو تیری شفاعت کی شکل میں
اُمید ہے ترے کرم بے حساب کی

تہذیب کے فریب کا انسان تھا شکار
ریگِ عرب نے کھولی حقیقت سراب کی

عابد، خوشا درود کی کثرت، زہے شرف
تفریق اُٹھ گئی ہے حضور و غیاب کی

© rasailojaraid.com